حضرت سید ابوذر بخاری رحمۃ اللہ علیہ کی یاد میں

میں نہیں مانتا نہیں یارو
دل کو آتا نہیں یقیں یارو
ہم سے کیسے وہ روٹھ سکتا ہے
ہر کوئی اسکی راہ تکتا ہے

دل یہ کہتا ہے لوٹ آئے گا
بن ہمارے وہ رہ نہ پائے گا
اس کو ہم سے بڑی محبت ہے
یہ محبت تو اس کی فطرت ہے

اپنی فطرت کو کیسے بدلے گا
کون کہتا ہے ایسے بدلے گا
اپنی فطرت اگر بدل سکتا
غم سے لعل و گہر بدل سکتا

فقر و فاقہ میں زندگی کر کے
اپنے دامن میں بے بسی بھر کے
یوں نہ جاتا وہ روٹھ کر ہم سے
باندھ کر ہم کو رشتۂ غم سے

مژدہ ہاتف نے یہ سنایا ہے
جو گیا لوٹ کر نہ آیا ہے
تجھ کو اس سے اگر محبت ہے
تیرے جانے میں کیا قباحت ہے

مستیٔ وصلِ یار میں ہم ہیں
موت کے انتظار میں ہم ہیں